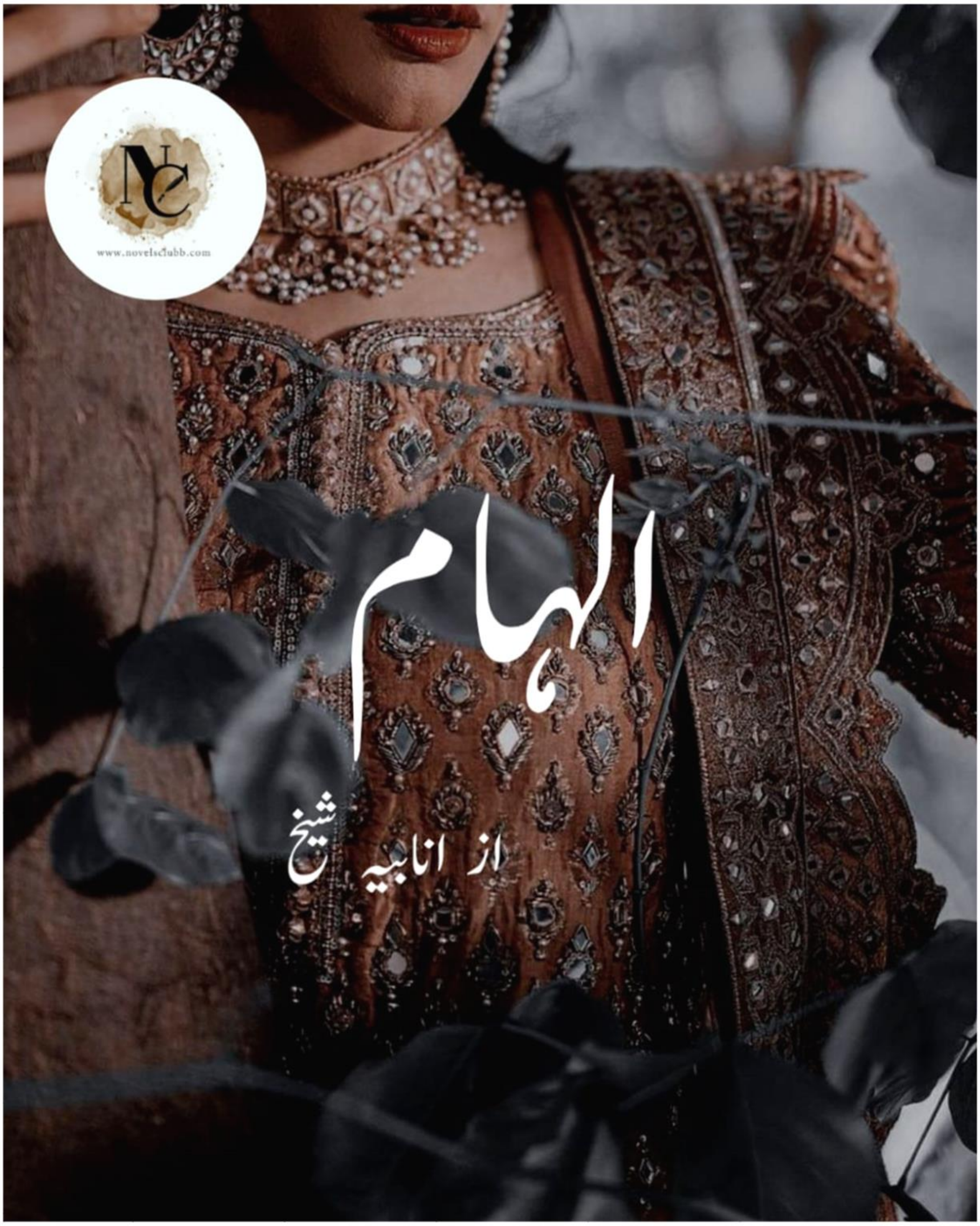
www.novelsclubb.com
الہام
از انابیہ شیخ

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

الہام از انابیہ شیخ

الہام ناول اس لڑکی کے نام جو پہلے کمزور ہوا کرتی تھی جو اپنے نفس میں بے قابو ہو کر ہر وہ حد پار کرنا چاہتی تھی جسے اللہ نے منع فرمایا اور یک بیک اُسکی زندگی نے اس طرح پلٹا کھایا کہ وہ حالات کے رویے سے مجبور ہو کر اپنا راستہ خود بنانے چل پڑی اور اس سفر میں اُسکے محرم نے اسکے ساتھ دیا جسے اللہ نے اسکے لئے ازل سے چنا تھا۔

www.novelsclubb.com

نوٹ۔

اس ناول کو لکھنے ایک خاص وجہ یہ بھی تھی کہ یہ سارے لفظ جو میں نے اتارے ہے وہ میرے دل کے کونے میں چھپے کچھ زخم تھے جنہیں میں نے زخموں سے پھول بنایا. اور آپ سب کے سامنے پیش کیا. بہت-بہت شکریہ اس رب کا جس نے میری اس دعا پر کن کہا اور شکریہ میری ماں کا جنہوں نے میری حوصلہ افزائی کی. اور میرے ابو جنھوں نے میرا ساتھ دیا اور مجھے سپورٹ کیا. میرے دوست جنہوں نے مجھے موٹیویٹ کیا یہاں تک. اور سب سے زیادہ آپ لوگوں کا جنہوں نے اتنا پیار دیا میری تحریر کو.

فقط-انابیا شیخ

www.novelsclubb.com

****

EPISODE 02

آج الیشبہ کافی دنوں بعد انکے گھر آئی تھی۔ مگر فاطمہ

۔کے پاس نہیں آئی تھی

۔ کچھ دیر بعد یہ عقدہ بھی کھل گیا

۔ اس نے فرمان کی دوستی والی آفر قبول کر لی تھی

اور اب سبھی نیچے والے کمرے میں بیٹھے کالی چائے انجوئے کر رہے تھے۔ جو کہ الینہ

۔ نے بنائی تھی

اچھا سنو تم لوگ ادھر۔ فرمان نے فاطمہ اور الینہ کو دھیرے سے آنکھ کے اشارے سے

۔بلایا تھا

۔ اب کیا ہوا؟؟؟ دونوں نے ایک ساتھ سوال کیا

www.novelsclubb.com

۔ اس بارے میں کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیے۔ فرمان نے وارننگ دی تھی

۔ہم تو نہیں بتائنگے مگر تم اسسے بھی جان لو۔ فاطمہ نے الیشبہ کی طرف اشارہ کر کے بتایا

۔ اوہ نہیں بتائے گی۔ فرمان کو یقین تھا۔ایک ہی دن کی دوستی پر

۔ اچھا مگر فاضیہ اور سنا اپی وغیرہ کو تو پتا ہے یہ۔ اس نے جواب دیا

۔ واٹ ؟؟؟؟؟ کس نے بتایا؟ فرمان کو دھچکا لگا

اسی نے جس پر تم یقین کئے بیٹھے ہو۔الینہ نے طنزیہ ہنسی ہنس کر جواب دیا۔اچھا بھئی میں چلتی ہوں۔مجھے ہوم ورک کرنا ہے۔فاطمہ نے جواب دے کر اجازت چاہی۔اسکا دل وہاں سے جانے کا نہیں تھا مگر جب سے ان لوگوں کی الیشبہ سے دوستی ہوئی جیسے

۔ بدل گئے تھے سب

اسے پتہ نہیں کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اب اُن کے ماحول کا حصہ نہیں ہے اسلئے اس جگہ

۔سے اس کا جانا ہی بہتر تھا

اور اگر نا جاتی تو تاجور بیگم ڈانٹ کر بھیج دیتی۔اسی لئے خود سے ہی اٹھ کر جانے میں

۔ بھلائی تھی۔اسنے من میں سوچا

اور کاشان بھی نہیں تھا۔اسے وہ بچپن سے اچھا لگتا تھا۔اب تو خیر سے وہ نائنتھ کلاس

www.novelsclubb.com

۔ میں تھی

۔ سولہواں سن۔ایک لڑکی کی زندگی کا سب سے خطرناک فیز

۔ جس میں اسے سہی-غلط کا فرق نہیں پتہ ہوتا ہے

۔ ماں-باپ کا حکم بوجھ کی طرح لگتا ہے۔ہر کوئی آزاد پنچھی کی طرح اڑنا چاہتا ہے

۔ اسے یہ سمجھ نہیں ہوتی کہ ہر کوئی اچھا انسان نہیں ہوتا

۔ مگر وہ سب کو اپنا ہمدرد مان لیتا ہے

اس نے بھی سنا اپی کو اپنا ہمدرد مان کر یہ بول دیا کہ اسی کاشان بہت پسند ہے۔ کہنا تو اسے

۔ اس کو بھائی کہنا چاہیے تھا

۔........ مگر

جب سے اس نے سنا اپی کو یہ بتایا تھا وہ آتے جاتے اسے چھیڑ دیتی تھی۔ کاشان کے نام

۔ پر

اس دن تو شام کو حد ہی ہو گئی جب وہ سب کے سامنے اسے ڈبل مینگ انداز میں

؟؟دیکھتی ہوئی بولی کہ .... کسی کو تو پیار ہو گیا ہے

۔ اور فاطمہ کے اندر کاٹو تو لہو نہیں والی حال ہو گئی

www.novelsclubb.com

یوں سب کے سامنے اسے سنا اپی کا بولنا اچھا نہیں لگا تھا اٹھ کر منھ بھی نہیں بند کر سکتی

۔ تھی

۔ اسے پتہ تھا آج پکا اس کی پٹائی ہونے والی ہے

کس کو ہو گیا پیار؟؟؟ کاشان نے بھی انٹریسٹ سے سوال کیا تھا۔وہ کرسی پر بیٹھا

۔موبائل چلا رہا تھا مگر بات کانی میں جاتے ہی فٹ سے بولا

کسی کو نہیں.....اب کے وہ دوڑ کر سنا اپی کے پاس گئی اور اپنے ہاتھ سے اسکا منہ دبالیا

۔ تھا

۔ مگر سنا اپی شائد آج اسکا پول کھولنے والی تھی

۔ پلیز اپی....وہ کاشان کے سامنے کانشس سی فیل کرنے لگی تھی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے روکے.......آج وہ سب کی نظروں سے گرنے والی تھی

www.novelsclubb.com

-------- نہیں

-- کم از کم ایسے تو نہیں---محبت کی وجہ سے تو نہیں

ارے کیا ہوا؟؟ تم کیوں اتنا گھبرا رہی؟؟ کاشان نے ہلکی ہنسی ہنستے ہوئے اس سے پوچھا

۔ تھا۔سنا اپی نے بات گھمادی

اور اسے نہیں پتہ تھا کہ کاشان کہ عادت تھوڑی فلرٹی ہے پلس کبھی کسی نے اس بات کا

ذکر نہیں کیا ۔

اور وہ اسکی تھوڑی سی اٹینشن پا کر پاگل سی ہو گئ تھی ۔

کچی عمر کا کچا پیار کچے پھیکے رنگوں کی طرح تھا۔اس پر چڑھ گیا اور کاشان پر سے اتر گیا ۔

دوستی کا رنگ بھی۔

****

فاطمہ آج بھی وہ لمحے وہ پل یاد کرتی تو کانپ اٹھتی تھی کہ کیسے وہ ایک مہرا بن کر رہ گئ

۔

لوگوں کو اشارے پر ناچنا اسے کب آیا اسکو احساس ہی نہیں ہوا ۔

اب یاد تھا تو پچھتاوا جو سانپ کے زہر کی طرح اسکی رگوں میں رچ-بس گیا تھا۔

لوگوں کی اہانت بھری نظریں،اسکا پیٹھ پیچھے مزاق اڑانا کچھ بھی تو نہ سمجھی تھی ۔

سمجھی تو فقط اتنا کہ وہ محبت ہے،اسے محبت بانٹنی ہے، سمیٹنی نہیں ہے ۔

محبت بانٹتے اسکے پاؤں لہولہان ہو گئے ۔

اب قسمت کی ستمظریفی پر اسے رونا آتا تھا ۔

۔ مگر اب واپس پلٹنے کا راستہ نہیں تھا۔اسے اپنے ساتھ ہوئے ہر سلوک کا بدلہ لینا تھا

..... مگر لوگوں سے نہیں خود سے،خود کو بدل کر

بیشک اللہ نے کہا ہر مشکل گھڑی میں اسے پکارو اسے آواز دو۔وہ آسمان کی واور دیکھتی

۔ ہلکا سا مسکرائی تھی

۔ ہاں،اسکی مشکلیں ختم ہونے والی تھیں

۔ سارے دکھ وہ ساری راتیں جو وہ روتے سسکتے گزاری تھی ختم ہونے والے تھے

۔ بیشک جو بھلائی ہمیں پہنچتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے

(اور جس برائی پہنچتی ہے وہ تیرے اپنے نفس کی طرف سے۔(النسآء

۔آیات کا معنی پڑھ اسے احساس ہوا۔ہاں واقعی اس نے بھی تو ایسا ہی کیا تھا

۔ اپنے نفس پر کبھی قابو نہ پایا۔ہمیشہ جس چیز کی خواہش کی اسے ملی

www.novelsclubb.com

۔ ایسے نہ سہی تو ضد کر کے۔ضد سے نہ ملی تو رو گا کر دھمکیاں دیکر

۔ تم نے کون سی اچھائی کی فاطمہ ؟؟؟اسکے ظمیر نے اسے لتاڑا

۔ تم بھی ہر اس چیز کے پیچھے بھاگتی رہی.جو تمیارے نفس کی دشمن تھی

۔ مان لو فاطمہ تم نے بھی کچھ کم برائی نہیں کی۔اسکا ظمیر بضد ہوا

.... ہاں مانتی ہوں۔دماغ یہ بات مانتا ہے مگر دل نہیں

۔تو پھر اس دل کا کیا کروں؟؟اسنے سوال کیا تھا

۔ اپنے دل کو قابو میں لاؤ فاطمہ۔لوگوں کی نظروں میں مجرم ہو

اللہ کے آگے جھکو اور اسکی نظروں میں آؤ تو مانو میں تمہیں۔کیونکہ وہ تمہیں مجرم نہیں

۔ ٹھہرائے گا۔ظمیر نے تسلی دی

۔ واقعی پاگل ہی تو تھی وہ،لافانی چیزوں کی طرف بھاگتی رہی

۔ اسنے تو کبھی دل سے نماز نہیں پڑھی۔وہ شرمندہ ہوئی

وہ وضو کرنے کو اٹھی تھی۔ساری غلطی کی معافی مانگنے جو اس نے جان بوجھ کر اور

۔ انجانے میں کی

۔بیشک اللہ بڑا کارساز ہے۔وہی جو ہر دکھ میں ساتھی ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

۔ جو آپ کے ہر زخموں پر مرہم رکھتا ہے

۔ اب اسے آنسو سجدے میں بہانے تھے

۔ دعا مانگتے اسے ہاتھ کپکپا رہے تھے

۔ ندامت کے آنسو اسکی ہتھیلی بھگو رہے تھے

۔ مگر اس کے دل میں سکون تھا

۔ آدھی رات کو بہائے ان آنسوؤں سے تو بہتر تھے

۔اسے پتہ تھا اسکی مشکلیں آسان ہونے والی تھی۔خود کی شخصیت کا احساس ہوا تھا

۔پہلی بار خود کے بارے میں سوچا تھا

*****

نشوہ جہانگیر سے صبح سے کہہ رہی تھی کہ وہ اپنی شیر وانی اور دیگر ضروری چیزوں کا آرڈر دے آئے... مگر اسکی کانوں پر جوں نہ رینگی تھی۔وہ چپ چاپ الٹے بیڈ پر لیٹا تھا۔

لوگ غلط کہتے ہیں مرد نہیں روتے۔۔۔جب دل آزاری ہوتی ہے تو روح تک تکلیف بھر جاتی تب آنسو بے قابو ہو کر آنکھوں سے نکل آتے ہیں۔اور اس وقت وہ تکیے میں منہ دیے یہی کے رہا تھا۔

۔بلآخر انہوں نے عون کو بھیجا کہ وہ ہی ماموں کے ساتھ زبردستی کر سکتا ہے

۔ اور اب عون ڈرتے-ڈرتے اس کے روم کا دروازہ ناک کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

کم ان،.......جہانگیر کی بھاری مگر زکام بھری آواز سنائی دی تو وہ بے دھڑک کمرے

۔ میں داخل ہوا کہ اب ماموں کچھ نہیں کر سکتے نہ کہہ سکینگے

۔ یار ماموں جان۔وہ جہانگیر کو مکھن میں ڈبونے پر تیار تھا

اگر آپ بیمار رہو گے تو مجبوراً آپکی شادی میں مجھے دلہا بن کر جانا ہو گا۔عادت کے

۔ مطابق اسنے بنا سوچے سمجھے بولنا شروع کر دیا تھا

۔ جس پر جہان بس اسے دیکھ کر رہ گیا تھا

۔ اچھا آپ اپنا ناپ دے دیجئے۔ورنہ امی آپکو ایسے ہی اٹھا کر لے جائنگی

۔ اس نے جہانگیر پر جیسے رحم کھایا تھا

مر نہیں رہا ہوں۔اس کے گلے سے پھنسی ۔ پھنسی بھیانک آواز نکلی تو عون ڈرنے کی

۔ ایکٹنگ کرنے لگا

www.novelsclubb.com

۔ ارے باپ رے..!ماں کو ڈرانے کا انتظام تو بہت اچھا کیا آپ نے

ایک کام کرئے کیوں نا آپکا تھوڑا ڈراونا لک کر دیا جائے۔عون اسکا بازو تھام کر اسے

۔ اٹھاتے بولا

۔ جس پر اسے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا کہ وہ اپنی بات کمپیٹ کرے

نہیں مطلب ....وہ تھوڑا رکا.... آپ شادی نہیں کرنا چاہتے نا اس لئے یہ سب کر

۔ رہیں ہے۔اس نے لہجے میں تھوڑا رقت پیدا کرتے کہا

۔ بکومت۔جہان نے اسے جھڑک دیا

۔ اچھا نا چلیئے ہو سکتا ہے مال میں آپ کو کوئی بہو بھی مل جائے۔عون نے پھر ٹکڑا دیا

اب کہ جہانگیر کا دماغ الٹنے لگا تھا۔اگر اگلے ہی لمحے عون .اپنے الفاظ کی وضاحت نہ کرتا

۔تو.....ابھی تو شادی بھی نہیں موصوف حد سے زیادہ بول رہے تھے

مطلب کہ میرے لئے کوئی حسینہ پری.... سمجھا کریئے ماموں جان۔وہ اس کے چہرے

۔کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتے ہوئے بولا

فلحال میرا تمہاری بکواس سننے کو موڈ نہیں ہے جہان چلنا ہو چلو۔اب کے وہ ہار مان کر

۔ بولا تھا

www.novelsclubb.com

ہرے.....یہ ہوئی نا بات۔وہ بچوں کے جیسے نارا لگا کر بولا۔اور دوڑ گیا کہ شاپنگ پر چلنے

۔ کو سب تیار ہو جائیں

۔ پاگل.....اسے جاتا دیکھ جہانگیر مسکرا کر بولا تھا۔اجیسے تیسے ہمت کر کے اٹھا تھا

کل رات شدید بارش ہوئی تھی۔ جسمیں بھگنے کی وجہ سے اسکی طبیعت خواب ہو گئی

۔ تھی

اور آواز تو غائب ہی تھی۔اسی لئے وہ شاپنگ پر نہیں جانا چاہتا تھا کہ اگر جائیگا تو عون اور

۔عالمگیر بھی ہونگے ساتھ میں۔جو اسکا دماغ چاٹ جائینگے بول-بول کر

مگر اب اپی کی ضد پر اسے کمرا چھوڑنا ہی پڑا۔اسکا حلیہ کافی رف سا ہو رہا تھا۔بلیو کلر کی

شرٹ جو کی شکنوں سے بھری تھی،اسنے کل رات سے چینج نہیں کی تھی۔اور وائٹ

۔ کلر کے کھادی کے پینٹ میں میں وہ بیمار مگر پیارہ لگ رہا تھا

۔ اسکی براؤن کلر آنکھیں زکام کی وجہ سے بار-بار پانی سے بھری جا رہی تھی

مگر اس نے ڈاکٹر کی طراف جانے کہ تکلیف نہیں کی نہ ہی کسی کو بتانے کہ مگر اب اسے

۔ گلٹ ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

۔ خیر ہے کچھ گھنٹے کور کر سکتا ہوں۔اسے خود کو تسلی دی تھی

مال میں دونوں کے پیچھے چلتا وہ اس وقت کافی بور لگ رہا تھا۔جبکہ عالمگیر اور عون نے

اب تک نہ جانے کتنی شیروانی ٹرائی کر کے ریجکٹ بھی کی تھی۔مگر وہ شانِ بے نیازی

۔ سے کھڑا ان دونوں کو آپس میں بحث کرتا دیکھ رہا تھا

یار ایک بار بھائی کو توپین کر دیکھنے دو۔عالمگیر نے عون سے ریکوسٹ کی تھی۔اس نے ہاتھوں میں کئی ساری شیر وانی تھامی ہوئی تھی۔

ماموں جب یہں دھیان دینگے تب نہ۔وہ تو مامی کی یاد میں ڈوبے ہوئے ہیں۔عون نے اسکی اور دیکھ کر شرارت سے کمنٹ کیا۔

اب وہ ہمیں کہاں دھیان دینگے۔اب کہ وہ لہجے میں تھوڑا بیچار گی لا کر بولا تھا۔

اوور کامیڈی کنگ۔جہان اسے دیکھ کر بڑبڑایا۔

تم کیوں ناایکٹنگ کر لیتے۔مارننگ شوز پر۔عالم بھی اب سیر یس ہو کر پوچھا۔

ہاں اس بارے میں سوچا ہیں میں نے۔تھوڑا لڑکیوں کو بھی اپنے رخ کا شرف بخش دوں۔عون کو لگا دونوں ماموں سیریس ہیں اسی لئے وہ بھی اپنے دل کی بات بتانے لگا۔

www.novelsclubb.com

ہونہہ.....یہ منہ دیکھو اپنا آئینے میں.....بندر کہیں کے۔عالم جل ہی گیا تھا اسکی اس خوش فہمی پر۔

آپ تو ہمیشہ مجھ خار کھاتے ہیں۔آپ کے ڈیپارٹمنٹ کہ لڑکیاں مجھ سے اتنے اچھے سے بات جو کرتی ہیں۔اور اب جہانگیر کو غصہ آنے لگا تھا۔

۔ بجائے شیر وانی کے وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے

اسنے سامنے ٹنگی شیر وانی میں سے بلیک کلر کا ایک سوٹ اٹھایا۔اور بل پے کرنے کاؤنٹر

۔ کہ طرف بڑھ گیا

۔اسکے اندر ہمت نہیں تھی اُن دونوں کو یا کسی کو بھی برداشت کرنے کی

پہلے پہل اسے لگا کیوہ دادا جان کو منع کر دے یہ سب چھوڑ چھاڑ کر کہیں چلا جائے۔ مگر

وہ اُداس آنکھوں والی لڑکی سامنے آجاتی جواب اس کے نام کی انگوٹھی پہن چکی ہے۔ کم

۔از کم وہ اتنا تو کم ظرف نہیں تھا

۔ وہ دونوں ابھی بھی بحث کرنے میں بزی تھے

گہری سانس لیتے ہوئے جہانگیر نے اپنی بقیہ شاپنگ پوری کی۔اور کار ڈرائیو کرتا گھر

۔ کے راستے پر چل دیا تھا

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ دونوں اب مال میں ماموں اور بھائی کی آواز لگاتے ادھر -اُدھر حتیٰ کہ ٹرائیل

۔ روم بھی اسے چیک کر چکے تھے

*****

فاطمہ کو جب سے پتا چلا کہ کاشان سے بھی الیشبہ کی دوستی ہو گئی تو وہ الیشبہ سے جل گئی تھی۔ کیوں آخر کیوں کیا کمی ہے مجھ میں۔ کتنی بھی کوشش کروں وہ میرا بھی ہوتا۔ اس نے تنفر لہجے میں سوچا

اسے لگا اسکی دوستی کی آڑ میں الیشبہ نے اسے بیوقوف بنایا۔ اسے یہ نہیں پتا تھا کہ کاشان نے خود ہی آگے بڑھ کر اسسے دوستی کی تھی۔ کیونکہ وہ تو دیوتا تھا

اس نے سوچا تھا وہ جائیگی تو اسے اچھے سے بتا ئگی۔ مگر اسکول کے کام کہ وجہ سے اسکے گھر نہ جا سکی تھی

۔ مگر آج فری ہوئی تو سوچا کہ آج بڑے ابو کی طرف چکر لگا لیتی ہے

وہ کافی ایکسا یٹڈ ہو کر انکے گھر گئی مگر وہاں صرف الیشبہ کی ہی تعریف چل رہی تھی

۔ ۔ایسا کیا خاص ہے اس میں۔ اسنے الینہ نے سوال کیا تھا

www.novelsclubb.com

ارے وہ انگلش میں منہ ٹیڑھا کر کے بات کرتی ہے نہ سب ایمپریس ہو گئے ہونگے۔

۔ الینہ نے مزاق اڑایا۔ اور دونوں تالی مار کر ہنس دی تھی

۔ زیادہ دن تک نہیں رہے گی انکی دوستی لکھ کر لے لو۔ اس نے پیشنگوئی کی

۔ اچھا ایسا کیوں؟؟ تم کچھ کرو گی کیا۔ الینہ نے سوال کیا

۔ نہیں میں نہیں بس مجھے لگ رہا ہے۔اس یقین سے کہا

۔ انشااللہ۔جب سے وہ آئی ہے کوئی تو ہمیں بھاؤ ہی نہیں دیتا۔الینہ نے شکوہ کیا تھا

اب ایسا بھی نہیں ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے کافی ہیں۔اس نے بینیازی سے

۔کہا

مگر چلو تم سے تو بول لیتے ہیں۔مجھے دیکھ کر ایسا بی ہیو کرتے ہے جیسے میں اجنبی ہوں۔

۔ اب کے فاطمہ کی آنکھ میں آنسو کی نمی آئی تھی

کوئی نہیں چھوڑو۔الینہ نے ناک پر سے مکھی اڑائی تو فاطمہ کو غصہ آیا مگر دبا گئی۔کیونکہ

اسکا پورشن پہلے ہونے کی وجہ نے وہ پچھلے پورشن میں جلدی نہیں جاسکتی تھی کہ کہیں

۔تاجور بیگم دیکھ نہ لیں

اورالینہ کا تو چھت سے دروازہ تھا۔اسی لئے اسے کوئی ٹینشن نہ تھی۔اسے کیا ہے فرق

پڑتا فاطمہ کی تکلیف سے۔خود ہی سوچتی گمان کرتی وہ پلٹ گئی۔اس دفعہ فاطمہ کا دل

۔ پہلی بار ٹوٹا تھا

۔ دوستی میں بھروسا جو کیا تھا۔وہ بھی ٹوٹ گیا تھا

۔مگر اس نے ہار ماننا نہیں سیکھا تھا

www.novelsclubb.com

اسے پاگل پن تھا۔ ہر اس چیز کا جو اس سے دور بھاگتی تھیں۔ پھر چاہے وہ لوگ ہو یا کوئی

۔ چیز

ااس نے اب الینہ کی بجائے الیشبہ سے اپنی باتیں شئیر کرنی شروع کر دی تھی۔ باتوں-

باتوں میں اسے جتا بھی دیا کہ کاشان سے دور رہنا بلکہ ضرورت پڑنے پر میرا ساتھ بھی

۔ دینا

جسکا الیشبہ نے جھٹ سے دعدہ بھی کر لیا تھا۔ کیونکے اسے لگا تھا اب علینہ بھی اس سے

۔ دور بھاگ رہی تھی۔ ایسے میں الیشبہ کے قریب رہنا اسے اچھا لگ رہا تھا

۔ نئی-نئی دوستی تھی۔ رنگ تو چڑھنا ہی تھا

۔ خود ساختہ غلط فہمیاں اس کے اندر جڑیں پھیلائے جا رہی تھیں

*****

www.novelsclubb.com

فاطمہ کے گھر میں شادی کی زور-شور سے تیاری چل رہی تھی۔عبید صاحب اسکی

۔ شادی میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتے تھے

ازلان جو پہلے اس سے ہر وقت لڑتا جھگڑتا تھا۔اب ایک سیریس بھائی کا روپ دھار چکا

۔ تھا

۔ گڑیا کیا چاہیئے تمہیں۔گڑیا یہ کھالو۔گڑیا یہ۔گڑیا وہ

۔جب کہ فاطمہ کی آنکھیں ان سب کی جدائی کی وجہ سے نم ہو جاتیں تھیں

۔ آج سے دو دن بعد اس کی بارات آنے والی تھی

آدھی-آدھی رات کو ہلہ-گلہ ہوتا۔ جسکی وجہ سے بچے بوڑھے سبھی لیٹ اٹھ رہے

۔ تھے

ابھی-ابھی ساری کزنزا سے روم سے باہر گئی تھیں۔اس وقت صرف وہ اور الینہ تھے

www.novelsclubb.com

۔

۔ الینہ اس کے ہر دکھ کی ساتھی۔بن کہے ہر بات جان لیتی

۔ تم خوش ہو فاطمہ ؟؟اسنے فاطمہ کا ہوتھ تھامتے پوچھا تھا

۔ تم بتاؤ؟؟؟ کیا خوش لگ رہی ہوں ؟؟؟اسنے سوال کیا

۔نہیں خوش نہیں ہو مگر خوش رہنے کی کوشش تو کر سکتی ہو۔اسنے رائے دی

۔ہاں تم کہہ سکتی ہو۔تم نہ یہ عذاب تھوڑی جھیلا ہے۔اسنے مسکرا کر جواب دیا تھا

میں زندگی کے اس مقام پر ہوں جہاں مجھے اب کسی سے کوئی شکوہ کوئی شکایت نہیں

ہے۔کیونکہ یہ میں جانتی ہوں میں کیسی ہوں۔میں کیا محسوس کرتی ہوں۔یہ لوگ

۔نہیں جانتے۔وہ گہری سانس لیتی ایک ایک کر کے الفاظ جوڑتی بول رہی تھی

مجھے پتہ ہے میری نظر میں میں اچھی ہوں اور مجھے خود کی اچھائی کو دوسری کی نظروں

۔۔۔میں لا کر اب

۔اب میڈل حاصل کرنے کا کوئی شوق نہیں

میں ہمیشہ سے یہی سوچتی تھی جیسے یہ لوگ میرے ساتھ سلوک کرتے ہیں یا کرتے

تھے میں بھی اُن کے ساتھ ایسا ہی کروں۔مگر میرا دل نہیں مانتا علینہ۔اس دل سے اُن

www.novelsclubb.com

کے لئے آہ نہیں نکلتی۔وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کہہ رہی تھی آنکھوں میں آنسو تھے مگر

۔وہ نہیں چاہتی کی وہ آنسو اُسکی آنکھوں سے ٹپک کر کہیں جذب ہو

کاش نکلتی کوئی بد دعا کوئی آہ۔۔۔میں اپنے اندر کو شانت کر لیتی مگر یہ دل نا نہیں کرتا

کچھ۔۔۔۔پلکیں جھپکتی وہ آنسو اندر دھکیلتی بول رہی تھی

میں آج بھی سب کے سامنے یہ اقرار کرنے کو تیار ہوں کی میں نے کاشان سے محبت کی

۔ہے بے تحاشا بنا کچھ مانگے۔ مگر اب میں نے جانا کہ یہ سب تو ایک سراب تھا

اور مجھے وہی قبول کرنا ہے جو میری قسمت ہے۔اسلئے آج میں سارے پل جلا کر

۔۔۔۔ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا چاہتی

۔میں اپنے اس فیصلے پر بہت مطمئن ہوں۔ باقی اللہ مالک ہے

.....جس پر الینہ بھی مسکرا دی تھی اور اسکا ہاتھ تھام کر سہلا یا۔اسسے کیا کہتی کہ

۔ وہ بھی روگی ہے۔ محبت کی

۔ اسنے بھی عشق کیا ہے کسی سے ٹوٹ کر

۔ مگر اب کیا فائدہ

۔ بات تو ساری اسکی کی ہے

www.novelsclubb.com

۔........ مگر

۔ کاش کوئی لفظ محبت ہونٹوں سے ادا کرے اور محبت سامنے آ کھڑی ہوں

۔ زندہ۔خوابوں جیسی

۔ خوابوں ہی جیسی

۔ ایک تو ہم لڑکیاں پاگل ہوتی ہیں الینہ۔فاطمہ گویا ہوئی

۔ ہم اپنی آنکھوں میں بہت جلدی خواب سجا لیتے ہیں

۔ یہ جانے بنا کہ.......کوئی بھی خواب کوئی سوچ پوری ہو گی بھی یا نہیں

۔ کاش کوئی وقت سے پہلے سمجھا دیتا کہ

۔ سنو اے صنف-نازک محبت نہ کرنا۔بھولے سے بھی

۔ یہ تمہیں دکھ دیگی-اذیت دیگی

۔ مگر محبت کبھی نہیں دیگی۔اور اب کے الینہ کی آنکھ سے آنسو ٹپکے تھے

۔ تمہیں پتا ہے؟؟؟وہ الینہ کے پاس اپنا کان کر کے دھیرے سے شر گوشی کی

۔ میں نے ایک طرفہ محبت کی تھی

۔ میں نے اسے کبھی نہیں مانگا۔نا ہی مانگو نگی.....کہ یہ جرم ہے

www.novelsclubb.com

؟؟؟ مگر پھر بھی میں نے اسے دعاؤں میں بھی نہیں مانگا الینہ.....جانتی ہو کیوں

۔ کیوں؟؟الینہ نے سوالیہ نظریں اس پر گاڑی

۔ صرف اس لئے کہ اگر وہ مل جاتا تو محبت کا حصول کیسا

۔ محبت کی تڑپ کیسی

۔ اور سب سے بڑھ کر یہ میرے لئیے ایک آزمائش کی ناؤ تھی

۔ جسے میں نے اپنے آنسو سے سینچ کر پار کیا۔اور اپنے رب کی طرف قدم بڑھا سکی

۔ محبت نہ سہی مگر اللہ ہے نہ میرے پاس

میں نے جب اسکا خیال نکال کر اللہ کی طرف قدم بڑھایا تو وہاں بس سکون تھا

۔ اب کے اسکی آواز میں ٹھہراؤ تھا

۔ ایک سکون.....فقط ایک سکون! جو الینہ نے اپنے دل میں بھی محسوس کیا

اب آگے کیا ہوتا ہے مجھے نہ ہی اس سے کوئی ڈر ہے نہ میں بھاگو نگی۔اس نے ایک نئے

۔ عزم سے کہا تھا

۔ اور الینہ نے اسکے اس یقین پر آمین کیا تھا

۔ اس نے بھی تو یہی کیا تھا۔ایک طرفہ محبت۔شائد دونوں کہ قسمت نے منہ پھر لیا تھا

www.novelsclubb.com

۔اگلے دن اُسکی بارات آنی تھی

****

صبح سے وہ سنااپی سے بات کرنے کا بہانہ ڈھونڈ رہی تھی۔ مگر وہ تھیں کہ ہاتھ ہی نہیں آرہی تھی۔

آخر کار اس نے یہ طریقہ نکالا کہ اپنی کورس کی کتابیں لیکر انکے پاس آئی اور بولی کہ اسے پڑھا دے۔ چار و ناچار انہیں اٹھنا ہی پڑا اپنی جگہ سے۔ وہ دونوں اس وقت چھت پر بیٹھی تھی۔

شام کی ٹھنڈی ہوا میں آسمان کا منظر بھی بھلا لگ رہا تھا۔ چھت پر اڑ رہی کبوتر دانا چگتے ایک آدھ بار گٹر گوں کی آواز بھی نکال رہی تھی۔ دور کہیں گاڑیوں کی آواز سے اس سینری میں جان بیٹھ رہی تھی۔

۔ کیا پڑھنا ہے؟ اسنااپی اس سے کتاب نکالنے کا بول سوال کرنے لگی تھی

بس یہ....... وہ اردو کی بک نکال کر بولی۔ شاعر پتا نہیں کیا کیا کہہ رہا ہیں۔ وہ دوا جیسا منہ بنا کر بولی تھی۔ مجھے یہ سب نہیں سمجھ آتا۔

۔ اچھا پھر کیا سمجھ آتا ہے۔ سنااپی ذو معنی انداز میں بولی تھی

کیا مطلب۔وہ حیران نظروں سے بولی۔ بالوں کی دو چوٹی بنائے پھولے - پھولے

۔ گالوں میں وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی

۔ کچھ نہیں چھوڑو.....سنا اپی نے بات پلٹی

۔ ارے بتایئے نا۔فاطمہ بضد ہوئی

۔ اچھا اب میں مطلب سمجھانے بیٹھی تو رات ہو جائیگی

ویسے سمجھتی تم خوب ہو۔سنا اپی نے طنزیہ سمائل دی۔سنا اپی پلیز آپ اس دن بھی پتا

نہیں کیا کیا کہہ رہیں تھی۔جو بات ہے آپ صاف - صاف بتایئے نہ۔اب کے وہ زور

۔ دے کر بولی

اچھا بیٹا......اب ہم سے سینہ زوری..۔کاشان کو پسند کرتی ہو نا تم۔اُسکے یوں تن کر

۔ پوچھنے پر اُس سے بھی تیز آواز میں انہوں نے ڈائرکٹ پوچھا تھا تو وہ گڑ بڑا گئی

www.novelsclubb.com

۔ ارے نہیں.....اس نے انکار میں گردن ہلائی۔تو سنا اپی نے اس کو غور سے دیکھا تھا

۔ ویسے بھی کیا ہوا اگر پسند کرتی ہوں تو؟؟؟وہ ہکلا کر بولی تھی

کچھ نہیں میں تھوڑی نہ روکوں گی چاہے جس کو پسند کرو۔سنا اپی نے بِے نیاز لہجے میں

۔ کہا

بس میں اسے پسند کرتی ہوں وہ مجھ کو نہیں کرتا ہے یہ بات میں پورے یقین نے کہہ

۔ سکتی ہوں۔فاطمہ نے بھرائی آواز میں کہا تو سنا اپی کو رحم آگیا

۔ اچھا میں کچھ کرتی ہوں۔وہ مدد کو تیار ہو گئی تھی

مگر یہ بات کسی کو نہیں پتا چلنا چاہیئے۔سنا اپی نے وارننگ دی۔میں اس سے آج بات

۔ کرونگی۔ٹھیک ہے۔فاطمہ مسکرا کر بولی

۔اچھا یہ تو سمجھایئے....پہلے شاعر کیا کہہ رہا ہے

... شاعر کہہ رہا ہے

عشق نے ہمکو نکما کر دیا غالب

۔ ورنہ آدمی ہم بھی کام کے تھے۔سنا اپی اس پر چوٹ کرتی بولی

۔ اور پھر دونوں کھلکھلا کر ہنس دی تھی

www.novelsclubb.com

******

صبح سے سب تیاریوں میں لگے تھے۔آج جہانگیر کی بارات جانے والی تھی۔سارے

۔ گھر میں ہڑ بونگ مچی تھی۔سارے رشتہ دار بھی اکٹھا تھے تو ہلہ گلہ بھی بڑھ گیا تھا

عون کے صبح سے کئی چکر بازار کے لگ گئے تھے۔اس ڈیوٹی کو اسنے پہلے بخوشی انجام دیا

۔ ۔مگر اب اسکا تراہ نکل آیا تھا

اور عالمگیر اپنا موبائل لیکر ٹپ-ٹاپ کرنے میں بزی تھی۔ جس سے عون جل کر رہ گیا

۔

۔ ہمیشہ کے کام چور عالمگیر نے اس بار بھی کیسے نہ کیسے بہانہ ڈھونڈ لیا تھا

۔ جبکی عون لڑکیوں کی منت اور پلیز میں نوکر بن کر رہ گیا تھا

۔آپ بہت خراب ہیں ماموں۔وہ دھپ سے عالمگیر کے بغل میں گرتے بولا تھا

تم بھی خراب بن جاؤ پھر.... وہ ہنس کر بولا تھا۔جا کر ان لڑکیوں کو منع کر کے آؤ۔وہ

www.novelsclubb.com

۔سارے میں نظر پھیلا کر بولا

۔ اور ویسے بھی کوئی چانس نہیں بننے والا۔وہ اسکا مذاق اڑا کر بولا

۔ جس پر عون کے سر پر لگی تلوں میں بجھی والی حال ہو گئی تھی

۔ ہاں میں آپکی طرح کٹر دل نہیں ہوں۔جو ان معصوموں کا دل توڑ دوں

۔ اب جو بھی ہو.... گھاس نہیں ملے گی تم کو یہاں پر۔عالمگیر نے بھی جواب دیا

جی نہیں میں آپ کی طرح گدھا نہیں ہوں۔جو گھاس کی لالچ میں لڑکیوں کی طرف

۔ جائے۔عون نے بھی برابر چوٹ کی تو عالم کا منہ بن گیا تھا

این وے میں ریڈی ہونے جا رہا۔تمہاری طرح راموکا کا بن کر نہیں جانا ہی مجھے۔وہ

۔ عون کے گندے حلیے پر طنز کر کے بولا

آپ کیا جانے اس راموکاکا پر کتنی لڑکیاں مرتیں ہیں۔۔وہ اپنا کالر اٹھا کر بولا تو اپنی بار

۔ عالمگیر نے اٹھ جانے میں ہی بھلائی جانی

۔ جبکہ اب عون گنگناتا جہانگیر کے کمرے کی طرف جا رہا تھا

جہاں جہانگیر سوچوں میں گم سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا۔اس وقت وہ بس بھاگ

۔ جانا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

غصے میں آکر اس نے داداجی سے ضد تو کردی مگر اس کا دل بیزار تھا۔وہ نہیں چاہتا تھا

اس کی ذات سے کسی کو تکلیف ہو۔اپنے ادھورے پن کو دوسروں پر عیاں کرنا کمزوری

۔جیسا لگ رہا تھا

۔ عون نے دروازہ ناک کیا اس نے جلدی سے سگریٹ کا جلتا ٹکڑا ایش ٹرے میں پھینکا

۔ ماموں۔عون نے اسے پکارا تھا

ہمم؟؟وہ سوالیہ سرگوشی میں ہمم کر کے بولا۔مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔عون

۔ نے اجازت مانگی

کیاآپ اس شادی کے لئے دل سے راضی ہیں؟؟؟عون نے بنا جھجک اس سے سوال کیا

۔ تھا

کیامطلب تمہارا؟؟؟؟جہانگیر نے بھنوے سکوڑی تھی اور چہرا بھی غصے سے تن گیا تھا

۔۔تمہارے اس سوال کے لئے میں جوابدہ نہیں ہوں۔وہ اٹھ کر بولا

دیکھئے ماموں جہاں تک مجھے پتہ ہے آپ ازوہ اپی کو پسند کرتے ہیں۔مجھے نہیں پتہ آپ

یہ شادی کیوں کر رہے...... مگر آپ سے وجہ جاننا چاہتا ہوں۔عون زور دے کر بولا تھا

۔

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا لگتا ہے میرے ساتھ زبردستی ہو رہی ہے؟؟اگر ہو بھی رہی تو اس سے

۔ تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیئے۔اس نے دوٹوک لہجے میں اسے کہا تھا

آئی نو۔ مگر میں آپ یہ یاد دلا دوں کہ میں فاطمہ اپی کو بلکل انشراح کی طرح مانتا ہوں۔

انہیں اگر کوئی تکلیف ہوئی تو میں آپ سے اس بات کا حساب لونگا۔ عون کا لہجہ مظبوطی

سے بھرا تھا ۔

آ گر میری مرضی نہیں ہوتی تو کوئی بھی مجھے فورس نہیں کر سکتا تھا۔ ڈویوانڈر اسٹینڈ

دئٹ.....۔ جہانگیر نے انگارہ چبا کر جواب دیا

اور پلیز جاتے وقت دروازہ بند کر کر جانا مجھے ریڈی بھی ہونا ہے۔ اس نے عون کو اٹھنے

کا آرڈر دیا تھا۔ اسے اس وقت بہت غصہ آرہا تھا۔ مگر اس نے خود کو کمپوز کیا ہوا تھا عون

کے سامنے۔ اور پھر وہ اپنے کپڑے لیکر باتھ روم میں گھس گیا۔ پیچھے عون ایک گہری

سوچ میں پڑا تھا ۔

کہاں کی بارات... کہاں کہ تیاری؟؟ اسے اس وقت ماموں کا بدلا ہوا لہجہ الجھا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

انہیں عقل آئی ہے یا پھر کوئی ناٹک کر رہے ہیں

******

فاطمہ کو بچے شروع سے ہی پسند تھے۔اس وقت وہ سب اپنے پڑوس میں ایک خاندان

۔کے گھر شادی اٹینڈ کرنے گئے تھے

جہاں فاطمہ بچوں کو دیکھ کر مگن ہو گئی تھی۔کوئی آیا نہیں تھا اسلئے وہ بور بھی ہو رہی۔

۔شاید میں ہی جلدی آگئی ہوں۔وہ خود کو ڈانٹتے ہوئے بولی

کیوٹ سی اریب اس وقت اسکی گود میں بیٹھی تھی جب کاشان اپنے ہاتھ میں چپس کا

۔ بڑا سا پیکٹ لیکر آیا تھا

اور موٹو اور گول مول سی اریب جلدی سے دوڑ کر کاشان کی گود میں چڑھ گئی تھی۔

۔ جس پر کاشان سے اسے معنی خیز مسکراہٹ سے دیکھا تھا

جیسے اسے چیلنج کر رہا ہو۔وہ کئی دنوں سے اس سے بات بھی نہیں کر رہی اور اس کی اس

www.novelsclubb.com

۔ حرکت پر فاطمہ تپ سی گئی

۔ میں جہاں رہا کروں تم وہاں مت آیا کرو۔اس نے غصے سے کاشقن کو وارننگ دی

۔ کیوں؟؟؟؟......اسنے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا

کیا میرا جادو اس پر بھی چل گیا.....کاشان نے ذو معنی لہجے میں کہا تو اسکے کان کی لویں لال ہو گئی۔

نن نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔وہ خجل سی ہوئی۔اُنگلیاں چٹخاتی وہ اب کمزور ہو گئی تھی۔

تو پھر کیسا ہے؟؟وہ اسکے پاس آ کر اریب کو اسکی گود میں دیتے ہوئے بولا۔

جس پر فاطمہ کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھی۔

اور وہ جھٹکے سے پیچھے ہٹی تھی۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟....الیشبہ اچانک سے پیچھے سے دھاوا کرتے بولی۔

جس پر فاطمہ کچھ گھبرا گئی تھی۔اس سے کچھ نہ بعید تھا۔جا کر سب سے چغلی کر دیتی تو اس کی اچھی طرح خاطر ہوتی۔

میں یہ اریب کو لینے آئی تھی سنے بہانہ کرتے کاشان کی طرف مدد بھری نظروں سے دیکھا۔

ہم اسے اسکی امی کو دی کر آؤ پریشان کر دیا ہے اس نے مجھے۔کاشان نے اس کا ساتھ دیتے جھٹ بولا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

سچ -سچ بتاؤ تم دونوں کے بیچ میں کچھ ہے تو نہیں ؟؟؟ الیشبہ نے شک بھری نظروں سے

؟؟ اسے دیکھا تھا۔کیا اس نے ہاں کر دی

۔ نہیں یار اگر ایسا کچھ ہوتا تو تم سے ضرور مشورہ لیتی اس نے الیشبہ کو تسلی دی

۔ اوکے چلو وہاں اسٹیج پر رسمیں ہو رہی ہے۔وہ اسکا ہاتھ تھام کر آگے بڑھتی بولی

۔ اور وہ اپنا دوپٹہ سنبھالتی آگے بڑھی تھی۔پہلے سنا اپی نے تنگ کیا ہوا تھا

۔اوپر سے یہ مصیبت....وہ الیشبہ کو گھورتے ہوئے من ہی من میں بدبدا رہی تھی

آجکل تم الیشبہ کے ساتھ زیادہ نہیں رہنے لگی...الینہ نے اسکا لٹکتا دوپٹہ اٹھا کر سوال کیا

۔

۔ اب تم پیچھے پڑ جاؤ...وہ جیسے چڑ گئی

کیا ہوا میرے بچے کو..الینہ نے فوراً سے ہی پینترہ بدلا۔کچھ نہیں تم جاؤ انجوائے کرو

www.novelsclubb.com

سب کے ساتھ میری کیا فکر تمہیں۔دوست نہیں ہو تم میری۔وہ بگڑے منہ کے

ساتھ بولی

۔ ارے ارے بس....ایک منٹ ہی دور ہوئی تھی۔اور تم اتنے میں شکوہ کرنے لگی

بس مجھے نہیں پسند جو میرا دوست ہے وہ سب لوگوں سے بات کرے۔وہ پوزیسیو ہوئی تھی ۔

اچھا بابا نہیں کرتی کسی سے بات۔اب اپنا موڈ سہی کرو ابلا آلو لگ رہی ہو۔اسنے مزاق اڑایا۔تو وہ جلدی جلدی سمائلی پوز دینے لگی۔اسٹیج پر جوتا چھپائی کی رسم ہو رہی۔جس پر کافی شور اٹھ رہا تھا۔لڑکی والے اپنی ڈیمانڈ رکھ رہے تھے۔لڑکے والے حسب معمول کم جوتا چھپائی دے رہے تھے۔جس پر لڑکیاں راضی نہ تھی۔وہ دونوں بھی جلدی-جلدی آگے بڑی۔اچھا موقع تھا پیسا بٹورنے کا ۔

ویسے بھی ابھی کوئی بڑا آ کر جوتا چھپائی والے پیسے پر اپنا قبضہ جمالیتا۔اور اسمیں سے 10 فیصد ہی لڑکیوں کو دیا جاتا۔لڑکیاں سوائے اعتراض کے کچھ کر بھی نہیں سکتی تھیں ۔

*****

www.novelsclubb.com

اس وقت بیوٹیشن اس کے کمرے میں بند اسکی لیپا پوتی کر رہی تھی۔اور وہ صرف پتھر کی مورت بنے اس کے احکامات کی تکمیل کر رہی تھی ۔

جبکہ دل خون کے آنسو رو رہا تھا ۔

۔اور وہ ایک بھی آنسو نہیں بہانا چاہتی تھی

اس نے دل ہی دل میں خود کو تسلی دی تھی۔دانت پر دانت جمائے وہ مضبوطی سے بیٹھی رہی ۔

۔اس دن کا تو کتنا پلان کیا تھا کہ یہ کریگی وہ کریگی مگر اب وہ شوق ہی نہیں رہا تھا

اس کو چوڑیاں پہناتے اس کی ہمراز اسکی جان جگر الینہ اسے دیکھ کر آنسو کی بارش کر رہی تھی ۔

۔ اسکو ہی پتہ تھی اس وقت فاطمہ کے دل پر کیا بیت رہی تھی

مگر اس وقت وہ اسے کوئی بھی الفاظ نہیں دینا چاہتی تھی۔جانتی تھی فاطمہ اگر کمزور ہو گئی تو پھر جو طوفان آتا اسے کوئی بھی سہہ نہیں پاتا ۔

ڈارک میرون کلر کے خوب گھیر دار غرارے میں اس کا بھرا- بھرا سراپا ایک خوبصورت سی چھب دکھا رہا تھا ۔

www.novelsclubb.com

میرون کلر پر گولڈن نازک کندن کی جیولری اور سرخ ہاتھو میں بھرے بیل بوٹے اسے مکمل کر رہے تھے ۔

۔بیوٹیشن کے ماہر ہاتھوں نے اسکے نین نقشوں کو ابھار دیا تھا

گولڈن آئی شیڈ واور گھنی پلکوں تلے اسکی چھوٹی براؤن آنکھیں سرخ ہو کر نشہ آور بن گئی تھی۔ڈارک میروں ویلوٹ لپ اسٹک میں اسکے ہونٹ سرخ گلاب لگ رہے تھے

۔

۔ الینہ اسے دیکھ کر اپنی نظریں چرا رہی تھی کی کہیں اسکی ہی نظر نہ لگ جائے

۔ اور بار-باراس پر سورۃ کا ورد کر کے پھونک رہی تھی

۔ آج تم پکا قتل کروگی آفندی صاحب کا۔اسکی ایک کزن شراتاً بولی تو وہ اسے دیکھ رہ گئی

اچھار کو پہلے فوٹو سیشن ہو جائے الینہ نے جلدی سے کیمرہ تھاما اسکا حسین روپ قید

۔ کرنے کے لئے

نہیں پلیز.......پہلے مجھے لیمو پانی دے دو ورنہ مجھے وومیٹنگ ہو جائیگی۔فاطمہ نے ابکائی لی

۔۔اسے انزائیٹی اٹیک آنا شروع ہو گئے تھے۔ہاتھ پاؤں چھوٹے جا رہے تھے

www.novelsclubb.com

ارے دوڑو کوئی ورنہ ابھی سارا میک اپ اور غرارہ خراب ہو جائیگا۔اسنے کسی کو دوڑایا

۔ تھا

۔ ہٹو لڑکیوں نکاح کی رسم ہونے جا رہی ہے۔بڑی امی آکر بولی تھی

۔ اور اسکی دھڑکنیں تھمیں تھی

۔.... تو آہی گیا بالآخر وہ لمحہ....... آگہی کا لمحہ

۔ جس میں وہ اس شخص کی ہو جاتی جسے کاتبِ تقدیر نے اس کے نام لکھا

اسکی دھڑکنیں تیز تر تیز ہوتی جا رہی تھی۔اسے کانوں میں سب کی آواز گونج رہی تھی

۔

۔ کوئی اسکے ہاتھ ہلا رہا تھا

فاطمہ.....فاطمہ....۔الینہ اس کندھے پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھاتی بولی

۔آہاں.....وہ ایک ٹانس سے باہر آئی تھی

قبول ہے بولو۔اسنے نظریں اٹھائی تو ازلان اور ابو اسکے سامنے کھڑے تھے۔امی اسے

۔ سنبھالتے ہوئے اپنے آنسو پوچھ رہی تھی

ایک دن ساری بیٹیوں کو اپنے گھر کا ہونا رہتا مگر پھر بھی اسکی جدائی میں سب کی

www.novelsclubb.com

۔آنکھیں بھر آتی ہے

۔ قاضی صاحب کچھ سوال کر رہے تھے جو اسکے سر سے جا رہا تھا

ق... قبول ہے....اسکے گلے سے پھنسی ہوئی آواز نکلی تھی۔ حلق میں کانٹے اگ آئے

۔ تھے

۔ مبارک سلامت کی آواز تیزی سے بلند ہوئی تھی

مبارک ہو۔الینہ نے اسکے کان میں کہہ کر اسے گلے لگایا۔ جبکہ اسے ابھی یقین نہیں

۔ آرہا تھا کہ اسکا سارے حق اب کسی اور کو سونپ دئے گئے ہیں

جسکا صرف وہ نام جانتی ہے۔عذلان اور الینہ نے اسے اس دشمنِ جاں کی تصویر دکھانے

کی کوشش کی تھی مگر اس نے منع کر دیا تھا۔جب سامنے بیٹھا تھا تب غور سے نہیں

۔دیکھا تو اب کیا فائدہ

کیونکہ اسے اللہ پر یقین تھا۔وہ جو بھی کرے گا اسکے لئے بہتر ہی ہو گا۔ پھر اسکے ہاتھ میں

۔ نکاح کے کاغذات دئے گئے تھے

۔ کیمرے میں لگاتار پکچر کلک کی جارہی تھی۔ جس سے وہ تھوڑی کانشس ہوئی تھی

۔ اسنے کانپتے ہاتھوں سے مڑے۔تڑے الفاظ مین سائن کئے تھے

www.novelsclubb.com

*****

آج وہ لوگ کاشان کے گھر میں جانے والے تھے۔ فائنلی شادی سے ان کو فرصت ملی تو

۔ سوچا تھوڑا گھوم لیتے ہیں۔ بلرام پور میں انکا پرانی طرز میں بنا گھر بہت خوبصورت تھا

۔فاضیہ نے الیشبہ کو بھی آفر کی تھی ساتھ چلنے جس پر وہ جھٹ سے ہاں کر دہ تھی

اسکو کیوں لیکر جا رہے؟؟؟ الینہ نے بے زاری سے منہ بنایا تھا۔ اسکا موڈ اچانک سے

۔ خراب ہو گیا تھا

۔ کیا ہو گیا؟؟؟ اسنے الینہ سے پوچھا

۔ بس کچھ نہیں میں نہیں جا رہی۔ وہ منع کرتی بولی

پاگل ہو کیا پتہ ہے نہ میں بھی نہیں جاؤنگی تمہارے بغیر۔ اسنے تیزی سے الینہ کا ہاتھ

۔ پکڑا کہ کہیں وہ بھاگ نہ جائے

۔ اف اب کیا نا خن چبھادو گی

www.novelsclubb.com

مرو نہیں چلو نگی ساتھ میں۔ کہہ کر تیزی سے وہ دونوں کار کی طرف بڑھی کہ کہیں

۔ پچھلی سیٹ پر نہ جگہ مل جائے

۔ الیشبہ آج کچھ زیادہ چہک رہی تھی۔ کچھ ہی دنوں میں اس نے سب کو اپنا اسیر کر لیا

۔ اور تو اور کاشان کو اسکی کمپنی میں مسکرانا آگیا تھا

۔ فاطمہ کو اسکو مسکراتے دیکھ حیرت ہو رہی تھی

۔ یہ مسکرا بھی سکتا ہے..... وہ الینہ کے کان میں پھسپھسائی تھی

۔ آگے ۔آگے دیکھو ہنسے گا بھی۔الینہ نے منہ بنایا

۔ اچھا نا اپنا موڈ سہی کرو۔وہ الینہ کو پچکارتے بولی تھی۔جس پر وہ بس مسکرا کر رہ گئی

ونڈو سائڈ میں بیٹھنے کی وجہ سے آگے سیٹ پر بیٹھے کاشان کا چہرہ سائڈ مرر سے اسے نظر

۔ آرہا تھا

جسکی وجہ سے اسکی دھڑکن ایک عجیب لے پر چل رہی تھی۔ کبھی۔ کبھی شیشے میں سی

۔ اسکی نظریں کاشان سے مل جاتی تو وہ اپنی آنکھیں چرا لیتی

آج اسکو کیا ہو گیا ہے.... وہ من ہی من میں بولی۔اس کی تھوڑی سی اٹینشن کو پیار مان کر

۔وہ تتلی کی طرح اڑ رہی تھی

www.novelsclubb.com

بلآخر منزل پر پہنچ کر سب نے چین کی سانس لی تھی۔تھکاوٹ سے سبھی کا برا حال تھا

۔

فاطمہ کو تو دو بار الٹی بھی ہوئی تھی۔اسی لئے اسے چکر بھی آرہے تھے اور سر گھوم رہا تھا

۔

۔ کار میں لگاتار بیٹھے پیر بھی ایک ہی طرف سے اکڑ گیا تھا

۔ گھر کے اندر جا کر سب نے گھر کا جائزہ لیا

۔ ونٹیج اسٹائل میں ڈیکوریٹ گھر سبکو ایک ہی نظر میں پسند آ گیا تھا

بڑی-بڑی کھڑکیوں والے ہال روم اور گلاس ڈور میں ہلکے کریم کلر کے پینٹ میں سجے

۔ روم نظروں کو بھلے لگ رہے تھے

فاضیہ نے اسے اور الینہ الیشبہ کو گیسٹ روم دکھایا اور انہیں تھوڑی دیر آرام کہنے کا کہہ

۔ کر باہر چلی آئی تھی

۔ ماحور خالہ کو تاجور بیگم نے اسرار کر کے روک لیا تھا

۔اور سنا اپی اپنی اسٹڈی کی وجہ سے نہیں آئی تھی

الینہ کو اس وقت صرف یہ غصہ تھا کہ الیشبہ کیوں آئی تھی۔اور فاطمہ اب کونے میں

www.novelsclubb.com

۔ لے جا کر اس سے وجہ پوچھ رہی تھی

؟؟؟ہوا کیا ہے

۔ کیوں اس طرح بی ہیو کر رہی ہو ؟؟اس نے الینہ کو سرزنش کی

۔ کچھ نہیں بس مجھے نہیں اچھی لگتی یہ۔الینہ نے الیشبہ کہ طرف اشارہ کیا

؟؟ وہی تو پوچھ رہی کیوں ؟؟؟؟ابھی کل تک تو بہت اچھی تھی تم

۔ رہنے دو بس.... وہ رونے کے انداز میں منہ بنا کر بولی

۔ پتہ ہی اسنے کیا ہے میرے ساتھ ؟؟؟الینہ ہچکی لے کر بولی

۔ کیا.... فاطمہ نے سوالیہ نظروں سے کہہ کر اسکی آنکھیں صاف کی

۔ فرحان سے کہہ رہی تھی اسکی کیوں ہم لوگوں سے دوستی ہے

۔دوستی توڑ دو اور فالتو بکواس کر رہی تھی

واٹ.... دماغ خراب ہو گیا اسکا۔فاطمہ کا بھی دماغ گھوما۔ مگر ایک بات بتاؤ کیا فرمان تمہیں پسند ہے ؟؟اگر نہیں تو بیٹا ہمیں لوگوں نے دوستی کروائی ہے بولنا چاہئے تھا نا...

۔اسنے الینہ سے کہا

۔ ہاں پر فرحان خود اسکی بات ماننے کو تیار ہے۔الینہ ٹپ-ٹپ آنسو بہاتے بولی

www.novelsclubb.com

۔پاگل ہو گیا... میں پوچھوں ؟؟اسنے کہا

ارے نہیں.... میں دوستی کی بھیک نہیں مانگونگی۔اگر سچی دوستی ہوئی تو دوست نہیں

۔ بچھڑتے۔الینہ نے کڑے لہجے میں کہا

۔ نہیں پھر میں الیشبہ سے پوچھتی ہوں

نہیں اس سے تو اور نہیں.... اور گھمنڈ کرے گی۔الینہ نے وارننگ دی۔ دیکھ نہیں رہی

۔کیسے اترا رہی ہے۔وہ دور کھڑی پنجابی سوٹ میں ملبوس الیشبہ کو گھورتی ہوئی بولی

۔ اوکے ابھی چلو تو نہا لیں پہلے.. پھر سوچتے ہیں کیا کرنا ہے۔اسنے الینہ کو تسلی دی

۔ جبکہ اسے پتہ تھا اس سے کچھ بھی نہیں ہو پائیگا

۔ہاں مگر اندر سے غصہ تھا کہ الیشبہ کے آنے کی وجہ سے امپورٹنس کم ہو گئی ہے

www.novelsclubb.com